تھے کہ مردے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں۔

پہلی حدیث میں ہم نشینوں کی صورت مثالی پیش ہونے کا ذکر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ کے ہمنشین تھے تو ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت ضرور پیش ہوتی ہوگی۔

دوسری حدیث میں عام وفات یافتگان کی ملاقات کا ذکر ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی داخل ہیں۔ غور کیجیے اب بھی کشف یا صورت مثالی بالاتفاق مستحیل ہے؟ ملاقات کی نسبت کشف تو بالکل معمولی بات ہے۔

ما بلبلیم نالاں گلزار ما محمدؐ
ما نرگسیم حیراں دیدار ما محمدؐ

قمری بہ سرو نازد بلبل بگل فریبد
ما عاشقیم از جاں دلدار ما محمدؐ

(عبد اللہ امرتسری)

غزل

بکھری ہوئی ہیں ان کی ادائیں کہاں کہاں
دامن کو دل کے ان سے بچائیں کہاں کہاں

جلوے قدم قدم ہیں تمہارے بہ ہر نگاہ
آنکھوں کو فرش راہ بنائیں کہاں کہاں

ہیں امتحاں میں اپنی وفاداریاں ہنوز
داغوں سے اپنے دل کو سجائیں کہاں کہاں

فتنے ہیں حسن کے کہیں حسنِ نگاہ کے
"ان آفتوں سے دل کو بچائیں کہاں کہاں"

غم خوار کوئی ہو تو بیاں غم کریں کہیں
غیروں کو داستاں یہ سنائیں کہاں کہاں

راز و نیاز اب تو نہیں درمیاں مگر
دیتے رہے ہیں ان کو دعائیں کہاں کہاں

دیر و حرم کی قید گوارا نہ تھی ہمیں
اس دل نے دی ہیں ان کو صدائیں کہاں کہاں

ہر ذرہ زمیں ہے امیں حسن ذات کا
یادوں کے اس کی نقش مٹائیں کہاں کہاں

اسرار دل کا راز بیاں کس طرح کریں
داغِ غمِ نہاں کو دکھائیں کہاں کہاں

اسرار احمد سہاوری